٦ میں اور حرکی فنون

”جہاں الفاظ کا سفر ختم ہوتا ہے وہاں سے فن کا سفر شروع ہوتا ہے۔“

مقاصد:

۱۔ ڈرامے کو دلچسپ بنانے والے چند عوامل کے نام سمجھنا اور اپنے الفاظ میں ان کی اہمیت بیان کرنا۔
۲۔ ڈراموں میں غیر انسانی کرداروں کو کس طرح پیش کیا جاسکتا ہے، اس کے بارے میں خود اپنی قوتِ متخیّلہ کے استعمال کا موقع فراہم ہونا۔
۳۔ یہ سمجھنا کہ ایک ہی مکالمہ مختلف حوالوں اور مختلف مواقع کے ساتھ قائم ہوسکتا ہے نیز اس نوعیت کا تصور قائم کرنے کی مشق کرنا۔
۴۔ فن کی نظامت اور چند عوامی رقص کی طرزوں سے متعارف ہونا۔
۵۔ انسانی زندگی میں رقص کی اہمیت کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا۔
۶۔ خلا، زمانہ اور جوش؛ ان تینوں عوامل کو رقص کے دوران استعمال کرنے کی مشق کرنا۔
۷۔ بھارتی جغرافیائی خطوں میں مختلف مروّج سازوں کا تعارف ہونا اور ان میں پائی جانے والی رنگارنگی کو سمجھنا۔
۸۔ اپنی من پسند موسیقی جن وجوہات کی بنا پر پسند کرتے ہیں اس کا تجزیہ اپنے الفاظ میں کرنا۔

گزشتہ برس ہم نے حرکی فنون کے بارے میں مختصر معلومات حاصل کی۔ اس برس ہم ان فنون کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔

ڈراما

ذرا یاد کیجیے!

۱) درج ذیل کہانی کو ڈرامے کی شکل میں تحریر کرنا ہو تو آپ کو اس میں کیا کمی محسوس ہوتی ہے؟
''ایک تھا کسان۔ وہ نہایت محنت مشقت کرتا اور اپنے خاندان کی کفالت کرتا۔
آہستہ آہستہ اس کے بچے تعلیم حاصل کرنے لگے۔ بڑے ہوگئے اور اپنے پیروں پر کھڑے ہوگئے۔ تمام بچے نیک نکلے۔
بچے اپنے والدین سے بہت پیار کرتے تھے۔ اس طرح وہ خوشی خوشی زندگی گزارتے تھے۔''
۲) کوئی شخصی خاکہ تیار کرتے وقت کن عوامل کا خیال رکھنا چاہیے (مثلاً ایک غریب بوڑھی عورت)؟

ڈرامے سے متعلق اس سے قبل سیکھے ہوئے تصورات کی بنیاد پر طلبہ کو غور و فکر کرنے کی ترغیب دیں۔
ڈرامے میں جدوجہد، شخصی خاکے سے متعلق غور و فکر، پہناوا، حرکات و سکنات، آواز، باڈی لینگویج (جسمانی حرکات) جیسے تصورات کا اعادہ کرائیں۔

ڈرامے کو دلچسپ بنانے والے چند عوامل

۱۔ پس منظر :

ڈراما کہاں ہو رہا ہے، اسے دِکھانے کے لیے یا ڈرامے میں پیش کردہ موقع یا واقعے کو حقیقت سے مزید قریب کرنے یا مؤثر بنانے کے لیے اسٹیج پر جو ماحول تیار کیا جاتا ہے اسے 'پس منظر' کہا جاتا ہے۔ اس کے لیے زیادہ مروّج لفظ 'ڈرامے کا سیٹ' ہے۔

۲۔ پوشاک :

ڈرامے کے کردار کون ہیں، ان کا تعلق کس زمانے سے ہے، ان کی خصوصیات، ڈراما پیش کرنے کا طرز وغیرہ جیسے عوامل پر غور کر کے کرداروں کے پہناوے (پوشاک) کا تعین کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر ڈراما تاریخی نوعیت کا ہو تو اس کی مناسبت سے پوشاکوں کا انتخاب کرنا۔

۳۔ آرائش :

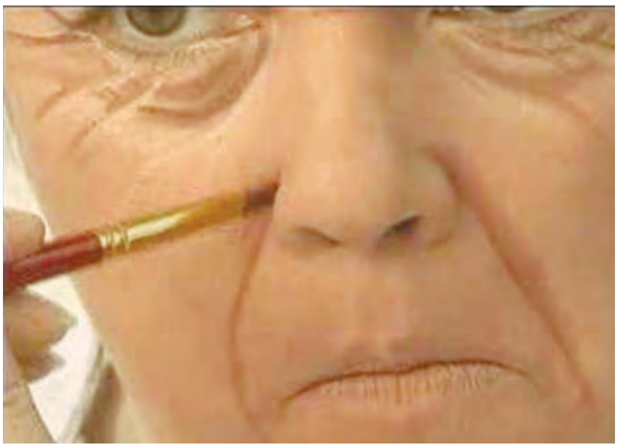

جس طرح کسی ڈرامے میں کردار کی پوشاک پر توجہ دی جاتی ہے اسی طرح کرداروں کی عمر اور ان کی خصوصیات کو مدنظر رکھ کر ان کے چہرے پر رنگ اور خوب صورتی (آرائش) کے وسائل استعمال کیے جاتے ہیں۔ نیز اسٹیج کی روشنی میں کرداروں کے چہروں کے تاثرات واضح کرنے کے لیے بھی اس قسم کی آرائش کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے مروّج لفظ 'میک اَپ' ہے۔ مثلاً کسی معمر شخص کو دِکھانے کے لیے بالوں کو سفید کرنا، کوئلے کی مدد سے آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے بنانا وغیرہ۔

۴۔ روشنی کا نظم :

اسٹیج کے کسی مخصوص حصے کی جانب توجہ مبذول کرانے کے لیے، کوئی مقام دِکھانے کے لیے یا کوئی واقعہ دِکھانے کے لیے مخصوص قسم کی بلبوں (لائٹ) کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ بلب کبھی اسٹیج کے اوپری حصے میں معلق ہوتے ہیں، کبھی اسٹیج کی نچلی سمت میں تو کبھی اسٹیج کے بازو میں۔ مثلاً رات کا وقت دِکھانے کے لیے اکثر نیلگوں رنگ کے بلب استعمال کرنے کا طریقہ رائج ہے۔ ہر بلب مطلوبہ وقت پر شروع یا بند کرنے کی ذمے داری ایک متعینہ شخص کو سونپی جاتی ہے۔

۵۔ پس منظر موسیقی :

ڈرامے کے تاثر میں اضافے کے لیے کئی مرتبہ موسیقی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ موسیقی کبھی کرداروں کے مکالموں کے دوران پس منظر میں ہلکی آواز میں جاری رہتی ہے تو کبھی کوئی مکالمہ نہ ہونے کی صورت میں بلند آواز میں جاری رہتی ہے۔ مثلاً تیز ہوا، بادلوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سنانے سے بادلوں کے اُمڈ آنے کا تاثر نہایت مؤثر طریقے سے پیدا کیا جاسکتا ہے۔

ڈرامے کی جزئیات

کوئی ڈراما اسٹیج کرنے کے دوران عام طور پر کئی باتوں پر غور کیا جاتا ہے۔ ڈرامے میں پیش کردہ واقعہ کہاں وقوع پذیر ہورہا ہے، ڈرامے کا تعلق کس زمانے سے ہے، کوئی منظر دن کے کس وقفے یا وقت وقوع پذیر ہورہا ہے وغیرہ۔ مقام، زمانے، وقت وغیرہ دِکھانے کے لیے مختلف چیزوں کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آئیے، ہم ان میں سے چند کے بارے میں مختصراً معلومات حاصل کریں۔

البتہ یہ خیال رہے کہ ڈراما اسٹیج کرنے کے لیے مقام، زمانہ، وقت وغیرہ دِکھائے جانے کی بندش لازمی نہیں ہوتی۔

مختلف مقامات دِکھانا :

کئی مرتبہ کسی ڈرامے کے واقعات مختلف جگہوں پر وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ یہ تمام مقامات قطعی طور پر دِکھائے جائیں یہ ضروری نہیں لیکن اگران مقامات کو دِکھانا مقصود ہو تو اس کے لیے چند تکنیکیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

۱۔ اسٹیج پر مختلف مقامات کے لیے مختلف حصے مختص رکھنا۔ مثلاً اگر ڈرامے میں گھر اور ہوٹل؛ ان دو مقامات کو دِکھانا ہو تو اسٹیج کا ایک حصہ گھر جیسا اور دوسرا حصہ ہوٹل جیسا دِکھائی دینے کی مناسبت سے اس کی تیاری کرنا۔

۲۔ مختلف مقامات دِکھانے کے لیے اسٹیج کا کوئی حصہ مختص نہ رکھتے ہوئے اسٹیج پر اسی جگہ عارضی سامان اور جگہ کی نشاندہی کرنے والی تختیاں رکھنا۔ مثلاً تصویر میں عدالت کا کمرہ دِکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

۳۔ کسی بھی قسم کا سامان اور تختی استعمال نہ کرتے ہوئے صرف اداکاری اور پس منظر موسیقی کے ذریعے کسی مقام کو دِکھانا۔ مثلاً باغ میں کوئی شخص بیٹھا ہے؛ یہ دِکھانے کے لیے کوئی سامان استعمال کیے بغیر محض اداکاری اور باغ کے گرد و پیش کی مختلف آواز استعمال کرنا۔

تھوڑی سی تفریح

ڈرامے میں درج ذیل مقامات دِکھانے کے لیے آپ کن چیزوں کا استعمال کریں گے، لکھیے۔

۱۔ ریگستان

۲۔ ساحل سمندر

۳۔ کھیت

۴۔ شہری بس اسٹاپ

طلبہ کے گروہ بنا کر انھیں ایک ایک مقام تفویض کریں۔ پس منظر، روشنی اور پس منظر موسیقی؛ ان تینوں نکات پر غور کرنے کے لیے انھیں ترغیب دیں۔

مختلف زمانے دِکھانا:

کئی مرتبہ کسی ڈرامے کے واقعات مختلف زمانوں میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ کچھ واقعات موجودہ زمانے کے ہوتے ہیں جبکہ کچھ کا تعلق یادوں سے ہوتا ہے۔ کچھ کا تعلق دن سے ہوتا ہے تو کچھ کا تعلق رات سے۔ کچھ یکے بعد دیگرے متواتر وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ مختلف زمانے دِکھانے کے لیے چند تکنیکیں استعمال کی جاسکتی ہیں۔

۱۔ دو واقعات کے درمیان اسٹیج کی تمام لائٹ چند سیکنڈوں کے لیے بند کرکے اندھیرا کرکے ایک خلا دِکھایا جاسکتا ہے۔ اسے 'بلیک آوٹ' بھی کہا جاتا ہے۔

۲۔ خواب یا یادوں کا زمانہ دِکھانے کے لیے کبھی کبھی مختلف رنگوں کی روشنی اسٹیج پر ڈالنے کا طریقہ بھی رائج ہے۔

۳۔ اسٹیج پر ایک ہی وقت میں دو مختلف جگہوں پر ایک ساتھ دو مختلف زمانوں کے واقعات باری باری شروع رہنا۔

۴۔ صبح کا وقت دِکھانے کے لیے زیادہ زرد روشنی اور رات کا وقت دِکھانے کے لیے کم روشنی، نیز مخصوص نیلگوں روشنی استعمال کرنا۔

غیر انسانی جانداروں کے خاکے

ڈرامے کے موضوعات صرف انسانی زندگی تک ہی محدود نہیں ہوتے ہیں بلکہ جدوجہد سے بھرپور کسی بھی کہانی کو ڈرامے کی شکل میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ دیگر غیر انسانی جانداروں کا کردار پیش کرنے کے حسبِ ذیل طریقے ہوسکتے ہیں:

۱۔ کچھ مختلف نہ کرتے ہوئے مکالموں کے ذریعے خاکہ ظاہر کرنا۔

۲۔ جانوروں، پرندوں وغیرہ کے خاکوں کی صورت میں بیچ بیچ میں ان کی آواز نکالنا، ان کی حرکات وسکنات اور جسمانی حرکات کرنا یا پوشاک کے ذریعے تاثر پیدا کرنا۔

پنچ تنتر کی کہانیوں کی ڈرامائی پیش کش

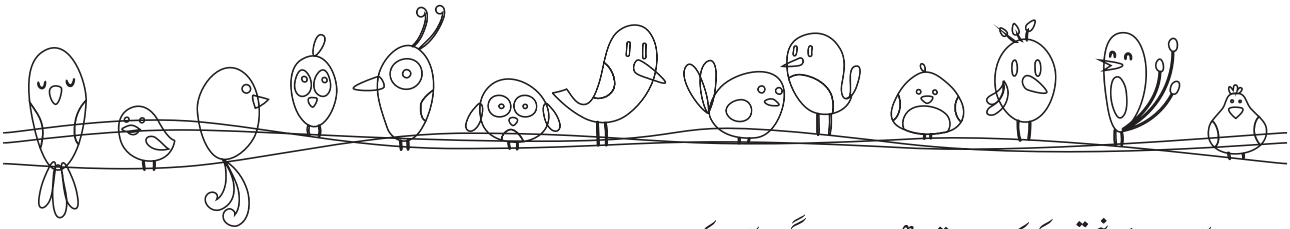

آپ نے پنچ تنتر کی کہانیاں تو پڑھی ہی ہوں گی۔ آپ کو پنچ تنتر کی کہانیوں اور دیگر کہانیوں میں کیا فرق محسوس ہوتا ہے؟

کسی ایک کہانی کا انتخاب کیجیے۔ اس سے قبل آپ نے جن تصوّرات کو سیکھا ہے ان سب کا استعمال کرتے ہوئے اس کہانی کی ڈرامائی پیشکش کیجیے۔ ہر گروہ کو ایک کہانی منتخب کرنا ہے۔ گروہ کے ہر فرد کو اسٹیج پر آ کر کہانی کے کسی ایک کردار کو پیش کرنا لازمی ہے۔ اگر منتخبہ کہانی میں اتنے کردار نہ ہوں جتنے گروہ میں طلبہ ہیں تو کرداروں کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

طلبہ کو اگر پنچ تنتر کی کہانیوں میں سے کسی کہانی کو یاد کرنے کی ہدایت دیں۔ اگر طلبہ نے وہ کہانیاں نہ پڑھی ہوں تو ایسی کوئی بھی کہانی لی جاسکتی ہے جس کے کردار انسان کی بجائے جانور اور پرندے ہوں۔

۶ تا ۸ طلبہ کے گروہ بنائیے۔ ہر گروہ کو ایک کہانی منتخب کرنے دیں۔ اس کام کے لیے انھیں کہانیوں کی کتابیں فراہم کریں۔

طلبہ کے گروہ بنائیں۔ ہر گروہ کو ایک ایک مکالمہ دیں۔ طلبہ کی تعداد زیادہ ہو تو وہی مکالمہ ایک سے زیادہ گروہ کو دیں۔

ہر گروہ کو یہ طے کرنے دیں کہ مکالمہ کن کرداروں کے درمیان کب اور کہاں واقع ہونا ہے۔ اسی مناسبت سے کرداروں کی جسمانی حرکات، حرکات وسکنات وغیرہ کو مدنظر رکھتے ہوئے انھیں اداکاری کی ترغیب دیں۔ مقام، زمانہ اور وقت کے مطابق گروہ کے طلبہ کو پس منظر، پس پردہ موسیقی وغیرہ پر غور کرنے کی ہدایت دیں۔

تمام گروہوں کی مشق ہوجانے کے بعد ہر گروہ کو پیشکش کا موقع دیں۔ پیشکش کے بعد دیگر گروہ بتائیں کہ وہ مکالمے کس حوالے سے ادا کیے جارہے ہیں۔

ہر گروہ کے طلبہ دوسرے گروہ کے طلبہ کی پیشکش کو توجہ کے ساتھ دیکھیں اور اس میں خامیاں تلاش نہ کرتے ہوئے یہ واضح کریں کہ انھیں اس پیشکش میں کون سی بات پسند آئی اور کون سی بات پسند نہیں آئی۔

مکالموں کو برمحل بنانا:

ذیل میں چند مکالمے دیے ہوئے ہیں۔ غور کیجیے کہ یہ مکالمے کن دو کرداروں کے درمیان، کب اور کہاں وقوع پذیر ہوئے اور اسی مناسبت سے انھیں پیش کیجیے۔ گروہ کے چند افراد پیشکش کریں اور چند پس پردہ موسیقی، پس منظر وغیرہ پر غور کریں۔

مکالمہ ۱ :

۱ : ’’میرے ہی ساتھ یہ ہونا تھا!‘‘

۲ : ’’ایسا نہیں ہے۔ ہر شخص کو کبھی نہ کبھی اس تجربے سے گزرنا پڑتا ہے۔‘‘

۱ : ’’لیکن میری کوشش میں کیا کمی رہ گئی جو میرے ہاتھ نا اُمیدی لگی؟‘‘

۲ : ’’ہوا سو ہوا۔ تمھیں یہ سوچنا چاہیے کہ اس تجربے سے کیا سبق سیکھا جاسکتا ہے۔‘‘

۱ : ’’اس سے تکلیف کم ہوجائے گی کیا؟‘‘

۲ : ’’تکلیف تو کم نہیں ہوگی لیکن آئندہ تکلیف سے بچ جاؤ گے۔‘‘

۱ : ’’اب مجھے اس سب میں دوبارہ نہیں پڑنا۔‘‘

۲ : ’’اس طرح ہمت ہار دینے سے کچھ نہیں ہوگا۔ ذرا صبر کرو۔‘‘

۱ : ’’کہنا بہت آسان ہے۔‘‘

۲ : ’’تم صحیح کہتے ہو لیکن اس کے علاوہ دوسرا کوئی راستہ ہے کیا؟‘‘

۱ : ’’ہم م م م...تم بھی کبھی اس طرح کے تجربے سے گزرے ہوں گے۔ تم نے کیا کیا تھا اس وقت؟‘‘

۲ : ’’میں نے دوبارہ نئے سرے سے کوشش کی۔ میں نے نا اُمیدی کو خود پر حاوی نہیں ہونے دیا اور میری رائے تو یہ ہے کہ تمھیں بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔‘‘

۱ : ’’ہاں۔ کوشش تو کرنی ہی چاہیے... ٹھیک ہے...دوبارہ نئے سرے سے شروع کرتے ہیں۔‘‘

مکالمہ ۲ :

۱ : ’’کیا وقت ہوا ہے؟‘‘

۲ : ’’۱۲:۰۰‘‘

۱ : ’’ابھی تک کیوں نہیں آئی؟‘‘

۲ : ’’ہاں...اسے اتنی دیر تو کبھی نہیں ہوتی۔

۱ : ’’آج کل کچھ کہا نہیں جاسکتا۔ برسات کے دن ہیں۔ دیر ہوتی ہی ہے۔‘‘

۲ : ’’ہم پچھلے دو گھنٹوں سے انتظار کر رہے ہیں۔ کیا ایسے ہی بیٹھے رہیں؟‘‘

۱ : ’’تھوڑی دیر اور ٹھہر جاتے ہیں۔ شاید آتی ہی ہوگی۔‘‘

۲ : ’’مجھے اب تشویش ہونے لگی ہے۔‘‘

۱ : ’’کسی سے پوچھیں کیا؟‘‘

۲ : ’’کس سے پوچھیں گے؟‘‘

۱ : ’’یہ بھی صحیح ہے۔‘‘

۲ : ’’وقت کی پابندی کیوں نہیں ہوسکتی۔ یہ تو اب ہمیشہ کی بات ہوگئی ہے۔‘‘

۱ : ’’ہاں۔ اس سے پہلے بھی ایک مرتبہ اس کا آنا اچانک منسوخ ہوگیا۔‘‘

۲ : ’’پھر؟ کیا ہوا؟‘‘

۱ : ’’پھر کیا...ہم بیٹھے رہے انتظار کرتے ہوئے۔‘‘

۲ : ’’ہم کچھ کہتے نہیں ہیں نا... یہ اسی کا نتیجہ ہے۔‘‘

۱ : ’’ایک منٹ۔ آواز سنی؟ لگتا ہے وہ آ گئی ہے۔‘‘

مکالمہ ۳

۱ : ”میں نے تمام تیاری کر لی ہے۔“
۲ : ”یہ کہاں رکھوں؟“
۱ : ”اس کونے میں رکھ دو۔“
۳ : ”اسے سیدھا رکھوں یا آڑا؟“
۱ : ”سیدھا ہی رکھو۔ تنگی نہ ہو جائے۔“
۲ : ”یہ بقیہ پیسے۔ کم پیسوں میں ملا ہے یہ سارا سامان۔“
۱ : ”خوب... ہمیں آئندہ کام آئیں گے۔“
۳ : ”چابیاں چاہیے تھیں۔ کہاں ہوں گی؟“
۱ : ”چابیاں کیوں چاہئیں؟ میں کھول دیتی ہوں۔“
۳ : ”ٹھیک ہے۔ ایسا ہی سہی۔ بے کار بحث نہ ہو۔“
۱ : ”بحث کی بات نہیں ہے۔ مجھ پر ذمے داری ہے۔“
۲ : ”ہم نے بھی کام ذمے داری کے ساتھ انجام دیا ہوتا۔“
۱ : ”یہ ہمارے عمل سے ظاہر ہونا چاہیے۔“
۳ : ”ٹھیک ہے۔ لڑیے مت۔ کام وقت پر ہو گیا تو...
۲ : ”ہم م م...“
۱ : ”باپ رے! وقت ہو گیا۔ کام نپٹا یا نہیں؟“
۲ : ”ہاں، میں تیار ہوں۔“
۳ : ”میں بھی۔“

مکالمہ ۴

۱ : ”تمھارے ہاتھوں میں کیا ہے؟“
۲ : ”کہاں؟ کچھ بھی تو نہیں۔“
۱ : ”کچھ نہیں کیسے! پھر ہاتھ پیچھے کیوں چھپائے ہیں؟“
۲ : ”کہاں چھپائی ہے کچھ چیز؟ میں نے اپنے ہاتھ پشت پر باندھ رکھے ہیں۔“
۱ : ”پھر ہاتھ سامنے کیوں نہیں کرتے؟“
۲ : ”مجھ پر بھروسا نہیں ہے کیا؟“
۱ : ”چھپانے جیسا کچھ نہیں ہے نا؟ پھر ہاتھ سامنے کرنے میں کیا قباحت ہے؟“
۲ : ”میں نے کچھ نہیں چھپایا۔ میں کیوں کروں؟“
۱ : ”یہ اچھا ہے۔ پہلے خود چھپا چھپی کرو اور پھر شرافت کا ڈھونگ کرو۔“
۲ : ”اب بہت ہو گیا۔ میں نے کہا نا کہ میں نے کچھ نہیں چھپایا۔“
۱ : ”نہیں نہیں۔ مجھے ہی ایسا لگ رہا ہے۔“
۲ : ”لگ رہا ہوگا۔“
۱ : ”موضوع بدلنے کی ضرورت نہیں۔“
۱ : ”ہاتھ سامنے نہیں آئے تو مجھے ہی ادھر آنا ہوگا۔“
۲ : ”یہ کیا پاگل پن ہے۔“
۱ : ”نہیں۔ اب چاہے کچھ ہو جائے۔ مجھے ہی ادھر آنا پڑے گا۔“
۲ : نہیں نہیں، اے خدا!... مدد کر۔
۱ : ”باپ رے باپ! یہ کیا ہے؟ یہی دن دیکھنا باقی رہ گیا تھا!“

ہدایت کار کا کردار

اس سے قبل کی سرگرمی میں آپ نے مکالمے پڑھے ہیں۔ یہ مکالمے دراصل کوئی بھی کرداروں کے درمیان، کسی بھی جگہ مختلف حوالوں کے ساتھ ہو سکتے تھے۔ یہ مکالمے کن کرداروں کے درمیان اور کیوں ہو رہے ہیں؟ کردار کہاں ہیں اور کس زمانے سے تعلق رکھتے ہیں؟ اس کا فیصلہ آپ نے اپنے طور پر کیا اور ان مکالموں کو ادا کیا۔ اسی طرح جب کوئی کہانی یا ڈراما تحریری شکل میں ہوتا ہے تو اسے اسٹیج کرتے ہوئے تحریری ڈرامے کو معنی خیز بنانا، ہر مکالمے کے ذریعے کون سا جذباتی تاثر اُبھارنا متوقع ہے، اسی طرح واقعہ اسٹیج پر کیسے دِکھایا جائے، ڈرامے کے کردار کس طرح برتاؤ اور بات چیت کریں گے، کس منظر کو ہو بہو دِکھانا ہے، کس منظر میں کمی بیشی کرنا چاہیے، تبدیلی یا ترمیم کرنا چاہیے، ان امور سے متعلق فیصلہ لینا بہت اہم ہوتا ہے۔ اس کام کو ایک خاص شخص انجام دیتا ہے۔ اسے 'ہدایت کار' کہتے ہیں۔

نظامت

کیا آپ نے کسی پروگرام میں اسٹیج پر مائک کے سامنے بولنے کا تجربہ کیا ہے؟ مائک کے سامنے یا مائک ہاتھوں میں لے کر بات کرتے وقت آپ کیسا محسوس کرتے ہیں؟

آپ نے کئی مرتبہ ٹی وی پر یا بڑے اسٹیج پر کسی براہِ راست پروگرام میں درخواست کرتے ہوئے درخواست کنندہ کو دیکھا ہوگا۔ مقررہ لائحۂ عمل میں ایک پروگرام ختم ہونے کے بعد اس کے آگے کا پروگرام کون سا یہ ناظرین کو سمجھانا ضروری ہوتا ہے۔ اس تعلق سے جو درخواست کی جاتی ہے یا تمہید باندھی جاتی ہے اسے 'نظامت' کہتے ہیں اور نظامت کا یہ کام کرنے والے فرد کو ناظم کہتے ہیں۔ موجودہ زمانے میں نظامت بھی ایک پیشہ بن چکا ہے۔

تھوڑی سی تفریح

کاغذ کا گولا بنا کر اپنے منہ کے سامنے پکڑیے اور اپنا نام بتاتے ہوئے جماعت کے دوستوں /سہیلیوں اور اساتذہ کا استقبال کرتے ہوئے نظامت کا نمونہ جماعت میں پیش کیجیے۔

مثلاً ''آداب، میں نواز الدین اکبر، یہاں تشریف فرما تمام حضرات کا دل کی گہرائیوں سے استقبال کرتا ہوں۔''

رقص

رقص فنونِ لطیفہ کی ایسی قسم ہے جس میں منتخب کردہ خوب صورت حرکات و سکنات بالترتیب اور لَے سے معمور طریقے سے کسی مقصد کے اظہار کے لیے کی جاتی ہیں۔ ہم یہ بات گزشتہ برس معلوم کر چکے ہیں۔ اس برس ہم رقص کے چند اجزا اور باریکیاں سیکھیں گے۔

روزمرہ زندگی کا رقص سے تعلق

ذرا یاد کیجیے۔ آپ کی روزمرہ زندگی میں رقص یا رقص جیسی حرکات وسکنات سے آپ کا واسطہ پڑتا ہے کیا؟ کب؟ کرکٹ کا میچ جیتنے پر اظہارِ مسرت کے لیے کھلاڑی ناچتے ہیں۔ جلوس میں لوگ ناچتے ہیں۔

رقص فلموں کا ایک لازمی جز ہوتا ہے۔ کسی تقریب میں خوب صورت رقص پیش کیا جاتا ہے، کوئی گانا سنتے ہوئے ہم پیروں کی تھاپ سے تال دینا شروع کردیتے ہیں، چھوٹے بچے کے کھلونے میں چابی بھرنے پر وہ کھلونا ناچنے لگتا ہے۔ کیا آپ اس فہرست میں اضافہ کرسکتے ہیں؟ فہرست کو دیکھتے ہوئے اپنی زندگی میں آپ رقص کو کیا مقام دیتے ہیں، اس سے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

ہم رقص کیوں کرتے ہیں؟

انسانی زندگی میں رقص کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ زمانۂ قدیم ہی سے انسانی ثقافت میں رقص کی شمولیت نظر آتی ہے۔ پھر چاہے وہ اسپین میں زمانۂ قدیم کی تصاویر ہوں یا مدھیہ پردیش کے بھیم بیٹکا کے غاروں میں کندہ تصاویر۔ اس زمانے کی طرزِ زندگی میں رقص کی اہمیت اور اس کے مقام کا پتا چلتا ہے۔

اسی طرح چھٹی صدی میں کرناٹک کے بدامی کے مندروں اور ایلورا کے غاروں میں بھی نٹراج (رقص کرنے والا شیو) کا مجسمہ موجود ہے۔ اسی کے ذریعے ہندوستانی تہذیب میں رقص کے مقام اور اہمیت پر روشنی پڑتی ہے۔

چند محققین کا ماننا ہے کہ رقص کرنے والے قبائل میں اسی مناسبت سے مل جل کر رہنے اور سماجی بھائی چارے کا رجحان پروان چڑھا جس کا فائدہ انھیں ناموافق حالات میں بھی ساتھ مل کر رہنے میں ہوا۔ اسی وجہ سے رقص کرنے والے قبائل برفانی عہد میں بھی زندہ رہ پائے۔ لہٰذا آج رقص و نغمے کی روایت ہمیں دنیا بھر میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

کچھ محققین ایسے بھی ہیں جن کا ماننا ہے کہ ہمارے دماغ کے چند انبساطی مراکز ایک لَے اور تال کے ساتھ ہونے والی حرکات وسکنات کے ساتھ متحرک ہوتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں بلکہ دوسروں کے ذریعے لے اور تال کے ساتھ ہونے والی حرکات وسکنات کو دیکھنے پر بھی ہمارے انبساطی مراکز متحرک ہوتے ہیں اور ہم لطف اندوز ہوتے ہیں۔

تاریخ کے مطالعے سے یہ بات پتا چلتی ہے کہ رقص مختلف مواقع پر کیا جاتا تھا۔ زبانوں کے فروغ پانے سے قبل مرد و زن ایک دوسرے کی توجہ اپنی جانب مبذول کرنے کے لیے رقص کا استعمال کرتے تھے۔ زمانۂ قدیم میں جنگوں کے موقع پر بھی رقص کیا جاتا تھا۔ جنگجوؤں میں جوش و خروش اور شجاعت و حوصلہ بھرنے کے لیے رقص کا استعمال کیا جاتا تھا۔ اسی طرح جنگ میں فتح حاصل کرنے کے بعد تقریبِ مسرت کے انعقاد کے موقع پر بھی رقص کیا جاتا تھا۔

اسی طرح اچھی فصل کے لیے اور فصل اچھی ہونے کے بعد بھی دیوی دیوتا کا شکرادا کرنے کے طور پر رقص کیا جاتا تھا۔ پنجاب میں بھانگڑا اور گڈا ایسے ہی موقع پر پیش کیے جانے والے رقص ہیں۔ دیوی دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لیے رقص کرنے کی روایات بھی پائی جاتی ہیں۔

عوامی رقص کی چند اقسام

ہم نے نویں جماعت میں بھارتی کلاسیکی رقص کی اقسام کا مطالعہ کیا۔ اس برس ہم مہاراشٹر کے عوامی رقص کی چند اقسام کا مطالعہ کریں گے۔

عوامی رقص سے مراد مخصوص طبقے کے لوگوں کا کسی خاص موقع پر جمع ہو کر رقص کرنا ہے۔ آئیے، رقص کی چند قسموں کا مطالعہ کریں۔

بالیا رقص یا جاکھڑی - رقص :

علاقہ : کوکن اور ممبئی

یہ رقص عام طور پر شراون مہینے سے لے کر دیوالی کے آخر تک کے عرصے میں پیش کیا جاتا ہے کیونکہ اس عرصے میں کئی تہوار اور تقریبات منائی جاتی ہیں۔ پونہ، ممبئی اور ناشک جیسے مقامات پر گنیش وِسرجن کے موقع پر بھی یہ رقص دیکھنے کو ملتا ہے۔ یہ رقص عام طور پر دائروی ہوتا ہے۔ ایک دو گلوکار، سازندے اور کورَس دائرے کے بیچ میں بیٹھتے ہیں۔ ان کے اردگرد رقص کرنے والے ہوتے ہیں۔

رقاصوں کے ایک پاؤں میں گھنگھرو (چال) بندھے ہوتے ہیں۔ ایک پاؤں پر زور دے کر رقص کرنا اس رقص کی خصوصیت ہے۔

ادی واسی رقص

ادی واسی رقص - بِھل، کورکو، ٹھاکر، وارلی، کاتکری، گونڈ جیسے ادی واسی قبائل تہواروں، تقریبات اور غم کے موقع پر بھی مختلف قسم کے

رقص کرتے ہیں۔ یہ رقص مختلف سازوں کے نام سے جانے جاتے ہیں۔ مثلاً ڈھول رقص، تمبوری رقص، تارپا - رقص وغیرہ۔ ادی واسی لوگ یہ رقص دائروی شکل میں گھوم کر آہستہ روی سے یا تیز رفتاری سے کرتے ہیں۔ بِھل قبیلے میں میّت کے وقت کیے جانے والے رقص کی ایک قسم 'واری گھالنا' ہے۔

تارپا - رقص

ادی واسی سماج میں تہواروں اور تقریبات نیز خوشی کے موقع پر ایک دلکش رقص کیا جاتا ہے جسے تارپا - رقص کہا جاتا ہے۔ وارلی سماج فنون کا شوقین ہے۔ تہوار پسند ہے۔ جس طرح وارلی مصوری مشہور ہے اسی طرح اس سماج کا تارپا-رقص بھی مشہور ہے۔ خوشی یا شادی کے موقع پر تارپا-رقص تو کیا ہی جاتا ہے، اس کے علاوہ پہاڑی زمینوں میں جب فصل اُگائی جاتی ہے، خصوصی طور پر جب چاول یا ناچنی کی بوائی ہوتی ہے اس وقت تارپا-رقص تقریب منعقد کی جاتی ہے۔

دھنگری گاجا

یہ رقص دھنگر سماج میں کیا جاتا ہے۔ دھنگر سماج کا رشتہ فطرت سے زیادہ مضبوط ہونے کی وجہ سے اس کے اکثر گانے فطرت سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے کچھ گانے ان کے دیوتا کی ولادت کی کہانی سے بھی جڑے ہوتے ہیں۔ یہ رقص ڈھول کی تال پر کیا جاتا ہے۔

کولی رقص

یہ کولی لوگوں کا پسندیدہ رقص ہے۔ تہوار و تقریبات اور شادی کے موقعوں پر کولی مرد و زن گروہی طور پر ناچتے ہیں۔ کولی رقص میں تال اور تھاپ پر تھرکنا دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ کولی گیت بھی مہاراشٹر میں یکساں طور پر مقبول ہیں۔

لیزم

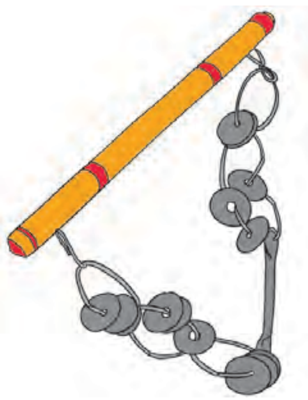

یہ رزمیہ طرز کا رقص ہے۔ جلسہ، جلوس، یاترا وغیرہ مقامات پر لیزم رقص کیا جاتا ہے۔ ڈھول، گھمکے اور ہلگی کی تال پر یہ رقص پیش کیا جاتا ہے۔ لیزم میں مختلف طرز ہوتی ہیں۔ اس میں مخصوص لے بند حرکات ہوتی ہیں۔ اسے کسرت یا ورزش کی قسم کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ چند اسکولوں میں جسمانی تعلیم میں رقص کی اس قسم کو شامل کیا جاتا ہے۔

عوامی رقص اور کلاسیکی رقص کے درمیان فرق

گزشتہ برس ہم نے کلاسیکی رقص کی معلومات حاصل کی اور اس سال ہم نے عوامی رقص کے بارے میں پڑھا۔ کیا آپ کو ان دونوں کے درمیان کوئی فرق محسوس ہوتا ہے؟ اگر ہاں تو وہ فرق کیا ہے؟

طلبہ کو گزشتہ سال کی کتاب کے حوالے سے فرق کے تعلق سے خود ہی غور و فکر کرنے کی ترغیب دیں۔ دونوں رقصوں پر درج ذیل نکات کی مدد سے غور و فکر کریں۔
ماخذ، اُصول، معاشرے میں مقام، حاصل ہونے والی شاہی سرپرستی وغیرہ۔ اس تعلق سے مزید معلومات انٹرنیٹ پر تلاش کی جاسکتی ہیں۔

گزشتہ برس ہم نے دیکھا کہ رقص میں تاثرات اور جسم کی لے بند حرکات وسکنات رقص کے دو اہم حصے ہیں۔ لیکن ان دونوں کو بہ آسانی انجام دینے کے لیے اپنے دل سے تذبذب اور خوف کو دور کرنا نہایت اہم ہوتا ہے۔ اپنے جسم اور جسمانی حرکات پر قابو پانے کے لیے درج ذیل سرگرمیاں مفید ہوسکتی ہیں۔

رقص میں تاثرات

اپنے چہرے سے مناسب جذبات کا اظہار کرنے کے لیے چہرے کے عضلات پر قابو پانا نہایت اہم ہوتا ہے۔ درج ذیل چند حرکات کر کے دیکھیے۔

- دونوں بھنوؤں کو اُٹھانا۔
- ایک بھنوں کو اُٹھانا۔
- پیشانی پر ٹیڑھی شکنیں لانا (حیرت کے اظہار کے لیے)۔
- پیشانی پر سیدھی شکنیں لانا (چڑچڑاہٹ کے اظہار کے لیے)۔
- نتھنے پھلانا۔
- آنکھیں دونوں جانب، اوپر نیچے اور گول گھمانا۔
- آنکھیں پھیلانا۔
- منہ بگاڑنا۔

بازو میں دیے ہوئے چہرے کے اُتار چڑھاؤ کی مشق طلبہ سے کروائیں۔ اس کے بعد دو دو طلبہ کے گروہ بنائیں۔ ہر گروہ کا ایک فرد چہرے پر اُتار چڑھاؤ پیدا کرے اور دوسرا اس کی نقل کرے۔ پھر دوسرا اُتار چڑھاؤ پیدا کرے اور پہلا اس کی نقل کرے۔

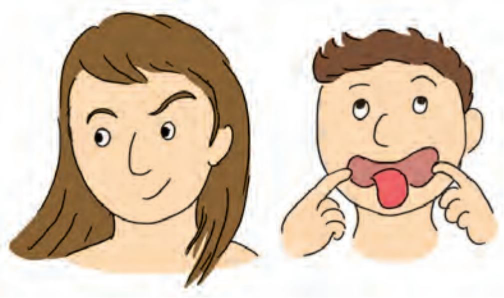

تھوڑی سی تفریح

چند طلبہ یکے بعد دیگر سامنے آ کر درج ذیل جذبات کو صرف چہرے کے تاثرات کے ذریعے ظاہر کریں۔ دوسرے طلبہ اپنی بیاض میں درج کریں کہ چہرے کے اُتار چڑھاؤ یا تاثرات پیدا کرتے وقت چہرے کے کون سے عضلات کو حرکت دی گئی۔

غصہ،نفرت،رحم،محبت،مسرت،غم،جسمانی تکلیف،ہمدردی،حقارت،خوف،حیرت،تجسّس وغیرہ۔

رقص کی لَے بند حرکات

مغربی طرزِ رقص میں حرکات کے تین اہم حصے مانے جاتے ہیں:

- جگہ (خلا)
- دورانیہ (وقت)
- جوش (ولولہ)

جگہ (خلا)

رقص میں حرکات وسکنات کے دوران جگہ کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے، رقاص لے بند حرکات وسکنات کے لیے رقص کے لیے دستیاب جگہ کو جس طرح استعمال کرتا ہے اس سے رقص کے حسن میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔

عمل کیجیے۔

- طلبہ اپنے جسم کو مختلف شکلوں میں حرکت دے کر دیکھیں۔ (دائرہ، مثلث، مستطیل)۔ ایک ایک کر کے یا تین چار طلبہ کا گروہ بھی یہ کام انجام دے سکتا ہے۔
- مختلف اونچائیوں کی جست لگا کر زمین پر بیٹھنا۔
- جسم کو موڑنا (آگے، پیچھے، دائیں بائیں، ترچھا، دائروی)
- ہاتھوں اور پیروں کو حرکت دے کر مختلف قسم کی حرکات انجام دیتے ہوئے دستیاب جگہ میں اِدھر اُدھر گھومنا۔

کسی وسیع اور کھلی جگہ، میدان یا ہال میں درج ذیل سرگرمیاں کروائی جائیں۔ ہر طالب علم کو سرگرمی میں شریک ہونے کی ترغیب دیں۔ انھیں اپنی حرکات و سکنات منتخب کرنے کی اجازت دیں۔ ایک وقت میں ایک ہی طالب علم یا گروہ سے یہ سرگرمی کروائی جائے تا کہ بدنظمی نہ ہو۔

دورانیہ (وقت)

رقص کی حرکات وسکنات کتنی آہستہ یا تیز ہوتی ہیں یا کس تھاپ پر ہوتی ہیں یہ بات بھی رقص کی خوب صورتی، تنوع، معنی خیزی میں اضافہ کرتی ہے۔

عمل کیجیے۔

- طلبہ ایک مخصوص حرکت نہایت سست روی، اوسط سست روی، اوسط تیز روی سے اور پھر نہایت تیز روی کے ساتھ کر کے دیکھیں۔
- اب درج بالا تمام حرکات وسکنات ایک کونے سے دوسرے کونے تک جاتے ہوئے کر کے دیکھیں۔

جوش وخروش سے لبریز موسیقی بجائی جائے۔ ہر طالب علم کو سرگرمی میں شرکت کی ترغیب دیں۔ خود اپنی حرکات وسکنات کے انتخاب کی آزادی دیں۔ ایک وقت میں ایک طالب علم یا ایک گروہ اس سرگرمی کو انجام دے تا کہ بدنظمی نہ ہو۔

جوش (ولولہ)

رقص کی حرکات وسکنات ضرورت کے مطابق کتنے جوش وخروش سے یا کتنی نزاکت سے کی جاتی ہیں، یہ بات رقص کی خوب صورتی، تنوع، معنی خیزی میں اضافہ کرتی ہے۔

عمل کیجیے۔

- طلبہ ایک مخصوص حرکت کو نہایت جوش وخروش کے ساتھ اور پھر سست روی سے انجام دیں۔
- اب درج بالا اُمور ایک کونے سے دوسرے کونے تک جاتے ہوئے کر کے دیکھیں۔

جوش وخروش سے لبریز موسیقی بجائی جائے۔ ہر طالب علم کو سرگرمی میں شرکت کی ترغیب دیں۔ خود اپنی حرکات وسکنات کے انتخاب کی آزادی انھیں دیں۔ ایک وقت میں ایک طالب علم یا ایک گروہ اس سرگرمی کو انجام دے تا کہ بدنظمی نہ ہو۔

آئیے، عمل میں لائیں۔

دی ہوئی موسیقی پر جگہ، دورانیہ اور جوش؛ ان تینوں کا خیال کرتے ہوئے ایک رقص تیار کیجیے اور اسے پیش کیجیے۔ دوسروں کی پیشکش کو دیکھیے۔ پیشکش کے بعد ہر گروہ کی پیشکش کے بارے میں درج ذیل نکات کی بنیاد پر گفتگو کیجیے۔

- کیا رقص موسیقی سے ہم آہنگ تھا؟
- کیا حرکات وسکنات کی رفتار موسیقی سے ہم آہنگ تھی؟
- کیا حرکات وسکنات موسیقی کے لحاظ سے پر جوش یا آہستہ رو تھیں؟
- کیا حرکات وسکنات کے لیے دستیاب جگہ کا مناسب استعمال کیا گیا؟

٦ - ٥ طلبہ کے گروہ بنائیں۔ ایک گروہ دوسرے گروہ کے لیے کسی مخصوص موسیقی منتخب کرے۔ دوسرا گروہ موسیقی سن کر دستیاب جگہ کے مناسب استعمال، حرکات و سکنات کا انتخاب، تنوع، حرکات وسکنات کی رفتار کیسی ہو، اس میں کتنا تنوع ہو، وہ پر جوش ہوں یا آہستہ رو جیسے نکات کی مناسبت سے رقص کی ہدایت کاری کرے۔

موسیقی

تھوڑی سی تفریح

گزشتہ سال بھر آپ کی پسندیدہ موسیقی کون سی تھی؟ یہ موسیقی آپ کو کیوں پسند تھی؟ درج ذیل نکات کی مدد سے گفتگو کیجیے۔

۱۔ سُر
۲۔ گلوکاری
۳۔ بجائے گئے ساز
۴۔ تال (ٹھیکا)
۵۔ گانے کے بول (گانا)

جماعت میں طلبہ کے ساتھ گفتگو کریں۔ طلبہ کے ذریعے بتائے ہوئے موسیقی کی ہر قسم کے بارے میں درج نکات کی مدد سے بات چیت کریں۔

نویں جماعت میں ہم نے موسیقی کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل کی۔ اس سال ہم بھارتی تال، ساز اور گیتوں کی اقسام کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں گے۔

بھارتی ساز

بھارتی سازوں کی چار اقسام ہیں۔

۱۔ تار والے ساز

جن سازوں میں تاروں کی مدد سے سُر پیدا ہوتے ہیں انھیں تار والے ساز کہتے ہیں۔ ان کی بھی دو قسمیں ہیں : تار بند ساز اور مضراب بند ساز۔

تار بند ساز : ان سازوں میں تاروں کو کسی دوسری شے سے یا ہاتھوں سے حرکت دی جاتی ہے۔ مثلاً وینا، ستار، تمبورا، سرود وغیرہ۔

مضراب بند ساز : ان سازوں میں تاروں کو چھڑی کی مدد سے حرکت دی جاتی ہے۔ مثلاً سارنگی، وائیلن وغیرہ۔

۲۔ ساز بدم

جو ساز پھونک یا ہوا کے ذریعے بجائے جاتے ہیں انھیں ساز بدم کہتے ہیں۔ مثلاً بانسری، ہارمونیم، شہنائی وغیرہ۔

۳۔ جِلد بند ساز

اس قسم کے سازوں میں چمڑا مڑھے ہوئے ساز شامل ہیں۔ مثلاً طبلہ، مردنگ، ڈھولک، ڈمرو وغیرہ۔

۴۔ ضربی ساز

ان سازوں میں ضرب لگانے کی وجہ سے سُر پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً جل ترنگ، جھانجھ، پیانو وغیرہ۔

تھوڑی سی تفریح

۵ مختلف اقسام کے گانے سنیے۔ کیا آپ پہچان سکیں گے کہ ان گانوں میں کون کون سے سازوں کا استعمال کیا گیا ہے؟ اگر آپ یہ کرسکیں تو کیا آپ ان میں استعمال کیے ہوئے سازوں کے نام بتا پائیں گے؟

جماعت میں طلبہ کے ساتھ گفتگو کریں۔ ہر گانے میں استعمال کیے گئے سازوں کو پہچاننے اور ان کے نام بتانے میں طلبہ کی مدد کریں۔ ہوسکتا ہے طلبہ تمام سازوں کے نام نہ بتا پائیں۔ تب استاد ان کی رہنمائی کرے۔

جغرافیائی خطوں کے لحاظ سے مروّج ساز

بھارت تنوع سے بھرپور ملک ہے۔ ہر ریاست کی اپنی ثقافت ہے۔اس لحاظ سے ہر ریاست اور علاقے کی اپنی مخصوص روایتی موسیقی ہے۔ اس روایتی موسیقی کے لیے استعمال کیے جانے والے ساز بھی مخصوص نوعیت کے حامل ہیں۔مثلاً مہاراشٹر کے لاوَنی گیت میں ڈھولک کی تھاپ کو نہایت اہمیت حاصل ہے۔جنوبی ہند کی موسیقی میں مردنگ یا گھٹم کو اہم مقام حاصل ہے۔ راجستھانی موسیقی میں سارنگی اور الگوزا نامی بانسری کا خصوصی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

طلبہ کے گروہ بنائیے۔ ہر گروہ کو ایک ایک علاقہ تفویض کریں۔ انھیں متعلقہ علاقے کی موسیقی سننے کا موقع اور وسائل فراہم کریں۔ ہر گروہ گانا سننے کے بعد اس میں استعمال کیے گئے اہم سازوں کے بارے میں گفتگو کرے۔

اسی طرح کیا آپ دیگر علاقوں میں استعمال کیے جانے والے سازوں کے بارے میں کچھ معلومات دے سکیں گے؟

تھوڑی سی تفریح

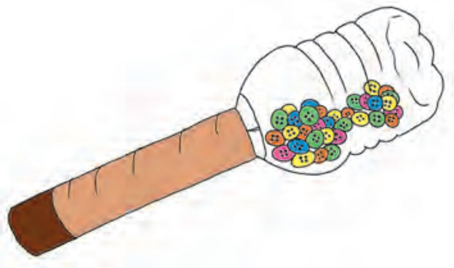

خود کا ساز تیار کرنا

کیا آپ اپنے آس پاس کی اشیا مثلاً ڈبے، بوتلیں، تار، ربر وغیرہ کا استعمال کرکے کوئی ساز تیار کرسکتے ہیں؟ ان سے ایک میٹھا سُر نکلے یہی بات اہم ہے۔

آرکیسٹرا تیار کرنا

اپنے تیار کردہ ساز کا استعمال کرتے ہوئے ایک آرکیسٹرا تیار کیجیے اور اس پر ایک گانے کی دھن بنائیے۔

طلبہ کو ان کی خواہش کے مطابق گروہ میں یا اکیلے کام کرنے دیں۔ ہر گروہ آگے آکر اپنے بنائے ہوئے ساز کو عملاً پیش کرے۔

طلبہ کے گروہ بنائیے۔ ہر گروہ سے ایک گانا 'موسیقی بند' کرنا متوقع ہے۔ اس گانے کو کسی تقریب یا اپنی جماعت میں پیش کیجیے۔

گیت (نغمے)

کلاسیکی موسیقی میں گیت گائے جاتے ہیں۔ راگوں میں گیتوں کی مختلف اقسام رائج ہیں۔ ان گیتوں کو سمجھنے سے قبل ان سے متعلق قدیم ماہرِین موسیقی نے جو کہا ہے، اس پر غور کیجیے۔ چونکہ گانوں کا بنیادی مقصد لطف اندوزی ہے اس لیے گانوں میں بھی یہ خوبی ہونی چاہیے۔اس مناسبت سے قدیم موسیقی کی کتاب میں مثالی گیت کی علامات سے متعلق ایک اشلوک پایا جاتا ہے۔

सुस्वरम्, सुरसम् चैव, मधुरम् मधुराक्षरम्
सालंकारम् प्रमाणं च षडवर्यम् गीतलक्षणम्

یعنی گیت میں درج ذیل چھے علامتیں ہونی چاہئیں: عمدہ سروں والا، مناسب جذبات کی عکاسی کرنے والا، مدھر الفاظ سے پُر، شیریں راگ سے بھرپور اور مناسب لے سے ترتیب دیا ہوا۔

ذرا سوچیے۔

- آپ نے جو گیت سنے ہیں ان میں سے کون سے تین گیت درج بالا معیار پر پورے اُترتے ہیں؟
- قدیم زمانے کی موسیقی اور موجودہ زمانے کی موسیقی میں آپ کیا فرق محسوس کرتے ہیں؟

قدر پیمائی (اوزان ۲۰٪)

کسوٹی	بہت اچھا (بہترین)	مناسب (اطمینان بخش)	نامناسب (غیر اطمینان بخش)	نمبرات
ڈراما مکالموں کو معنویت دینا	مناسب معنویت دے کر اس کے مطابق آواز، جسمانی حرکات وغیرہ کا استعمال کیا۔	مناسب معنویت دی لیکن آواز اور جسمانی حرکات کا مناسب استعمال نہیں کیا۔	بغیر کسی معنویت کے محض جملے ادا کیے۔	
موسیقی ساز تیار کرنا	سُر پیدا کرنے والے ساز تیار کیے۔ ساز تیار کرنے میں تخلیقیت نظر آئی۔	ساز تیار کیے لیکن ان سے نکلنے والی آواز سریلی نہیں تھی۔	ساز تیار کیا ہی نہیں۔	
رقص رقص کی پیشکش	سبق میں دیے ہوئے نکات کی بنیاد پر جوش، دورانیہ اور جگہ کا مناسب استعمال کرتے ہوئے رقص پیش کیا۔	تین میں سے دو نکات کی مدد سے پیشکش کی۔	ایک آدھ نکتے کا استعمال کرتے ہوئے محض سرگرمی مکمل کی۔	

F6T7NP

دسویں کا امتحان ہو چکا تھا۔ نتیجہ آنا باقی تھا۔ پانچوں دوست اپنے پسندیدہ آم کے درخت کے نیچے بیٹھے گپ شپ کر رہے تھے۔
مجھے بہت بے چینی ہو رہی ہے۔ اب ہماری دوستی ختم ہو جائے گی۔ ہم سب الگ الگ راہ پر لگ جائیں گے۔ ہماری ملاقاتیں کم ہو جائیں گی۔ سب لطف جاتا رہا۔
اتنی نا اُمید کیوں ہوتی ہو؟ ... بلکہ اب تو ہم حقیقی دنیا میں قدم رکھیں گے۔
ہاں بابا... اسی لیے تو... تجسس ہے لیکن ساتھ ہی اندیشے بھی۔ آئندہ کوئی مشکل پیش آئی تو...؟
مشکلیں تو آئیں گی ہی۔ یاد ہے... جب صابر اور صابرہ ہمیں چھوڑ گئے تب بھی یہی محسوس ہوا تھا۔ لیکن ہم نے اپنے مسائل خود حل کیے۔ ہے نا؟
ہاں... اور آگے بھی ہمیں کو اپنے مسائل حل کرنے ہیں۔ ان دو برسوں میں ہم نے جو کچھ سیکھا وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہے گا اور آئندہ زندگی میں ہمارے کام آئے گا۔
ایک بات تو میں اچھی طرح سمجھ چکی ہوں۔ کامیاب ہونا جتنا اہم ہے اتنا ہی اہم اچھا شہری بننا اور دوسروں کی مدد کرنا ہے۔
اور اقدار پر کاربند رہ کر زندگی گزارنا بھی اہم ہے!
کسی بھی مسئلے سے ہراساں ہوئے بغیر اس کا سامنا کرنا چاہیے۔
ایک بار کی ناکامی سے سب کچھ ختم نہیں ہو جاتا۔ ہم بار بار کوشش کر سکتے ہیں۔
اور کسے پتا... ہو سکتا ہے کامیاب ہونے کے بعد بھی ہم اسی طرح ایک دوسرے سے ملتے رہیں...
مین میخ نکالنے کے لیے!
سب ہنستے ہیں۔